شاہ صبیح الحق عمادی: حیات اور کارنامے

مؤلف
ایس۔لئیق الحق

ناشر:
ادارہ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ، پٹنہ سٹی بہار

شاہ صبیح الحق عمادی: حیات اور کارنامے

تحقیقی مقالہ

برائے

پی ایچ ڈی ڈگری

ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرا

۲۰۰۵ء

نگراں

ڈاکٹر ایس۔ایس۔حسین احمد

صدر، شعبہ اردو وفارسی

ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرا

-: پیش کش :-

ایس۔لئیق الحق

خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

ترتیب

حرف اول

باب اول : شاہ صبیح تذکروں میں

باب دوم : حیات شاہ صبیح

باب سوم : شاہ صبیح کے معاصرین

باب چہارم : شاہ صبیح کی علمی اور ادبی خدمات

(الف) شاعری

(ب) نثر نگاری

باب پنجم : انتخابِ کلام

(الف) شعری

(ب) انتخابِ مضامین

کتابیات

حرف اول

الحمدللہ میرے خاندان میں حضرت تاج العارفین شاہ مجیب اللہ قادری پھلواروی (م ۱۱۹۱ھ) سے لیکر برادر معظم حضرت مولانا مصباح الحق عمادی تک تمام افراد عالم دین اور شرح دین متین ہوتے آئے ہیں۔ یہ حضرات ہمہ وقت درس وتدریس اور رشد وہدایت میں لگے رہتے ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو سیدی وشیخی، مرشدی ومولای حضرت والد مغفور فرید ملت حضرت مولانا شاہ فرید الحق عمادی قدس اللہ سرہ العریز کی روح پُرفتوح پر جن کی یہ خواہش ہوئی کہ میں علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ علوم عصریہ بھی حاصل کروں۔ والد مغفور کی خواہش کے مطابق میں نے پٹنہ یونیورسٹی سے اردو میں ایم۔اے کیا۔ والد محترم کی یہ بھی خواہش ہوئی کہ میں پی ایچ ڈی بھی کرلوں اور اس کے لئے وہ مجھے لے کر خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی کے صاحب سجادہ اور ویر کنور سنگھ یونیورسٹی آرا کے صدر شعبۂ اردو وفارسی ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد صاحب مدظلہٗ کے پاس گئے۔ والد محترم حضرت فرید ملت کے کہنے پر ڈاکٹر صاحب قبلہ اپنی نگرانی میں پی ایچ ڈی کرانے کے لئے رضامند ہوگئے اور موصوف نے فرمایا ۱۴ویں صدی ہجری کے اہم صوفی شاعر شاہ صبیح الحق عمادی پر تم اپنا تحقیقی مقالہ لکھو۔

مواد کی فراہمی کے سلسلے میں میں کتب خانہ خانقاہ عمادیہ کے علاوہ خدابخش لائبریری، پٹنہ، گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ، خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی کا کتب خانہ، خانقاہ رام ساگر گیا اور

دوسرے کتب خانے کو بھی دیکھا۔ بہرکیف انتہائی محنت، دوڑ دھوپ اور تلاش و جستجو کے بعد یہ مقالہ تیار ہوا جواب آپ کے سامنے ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول شاہ صبیح تذکرو میں، باب دوم حیات شاہ صبیح، باب سوم میں شاہ صبیح کے معاصرین، باب چہارم میں شاہ صبیح کی شاعری اور نثر نگاری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اور باب پنجم میں انتخاب کلام کے تحت شاہ صبیح کے شعری اور نثری جواہر پاروں کو جمع کیا گیا ہے۔

میرا یہ مقالہ اب آپ جیسے اہل علم کے سامنے ہے اور فیصلہ بھی آپ جیسے اہل نظر کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے اپنی بساط بھر پوری کوشش کی ہے لیکن تحقیق میں کوئی بات حرف آخر نہیں ہوتی۔

میں ممنون و متشکر ہوں ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد صاحب قبلہ، صدر شعبۂ اردو و فارسی، ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرا کا جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر میرے مقالہ پر نظر ثانی کی، مجھے ضروری ہدایات دیں اور نہایت ہی شفقت و محبت کے ساتھ قدم قدم پر میری رہنمائی کی اور تکمیل مقالہ میں مجھے کسی منزل پر ہراساں نہ ہونے دیا۔

میں شکر گذار ہوں اپنے برادر معظم حضرت مولانا سید شاہ مصباح الحق عمادی مدظلہٗ تعالیٰ، زیب سجادہ، خانقاہ عمادیہ اور برادر مکرم حضرت حافظ سید شاہ عتیق الحق عمادی کا جنہوں نے میری ہر فرمائش پوری اور میرے لئے ہر طرح کی آسانیاں فراہم کیں۔

میں متشکر ہوں اپنے عم محترم حضرت سید شاہ متین الحق متین عمادی کا جنہوں نے مواد کی فراہمی میں میری مدد کی اور یہ ناانصافی ہوگی اگر میں جناب انور علی وارثی کا شکریہ نہ ادا کروں کیونکہ یہ وہ ہیں جو ہر منزل

پر میرے ساتھ رہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو حضرت فرید ملت قدس اللہ سرۃ العزیز کی روح پر فتوح پر جن کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ یہ تحقیقی مقالہ آج آپ کے ہاتھ میں ہے۔

منم که گوشۂ میخانہ خانقاہ منست
دعای پیرِ مغاں ورد صبحگاہ منست

ایس۔ لئیق الحق

خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی

To Read full book or download, Please subscribe to our web site

http://www.khanquahemadia.org/subscribe

شاہ صبیح الحق عمادی: حیات اور کارنامے

مؤلف

ایس۔ لئیق الحق

ناشر:

ادارہ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ، پٹنہ سٹی بہار